ڈاکٹر طیب منیر

آفتاب

مشرقی ہندوستان کا ماہوار، مصور، اردو رسالہ

آغا حشر کاشمیری کے خاکے (۱) میں مولانا چراغ حسن حسرت نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ''میں نے رسالہ 'آفتاب' کے کچھ پرچے بغل میں دبائے، لالہ برج لال نے ٹوپی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھی اور خط مستقیم آغا کے ہاں پہنچے''۔ اول اول تو معلوم نہ ہو سکا کہ 'آفتاب' کیا چیز ہے، سوائے اس کے کہ کوئی ادبی رسالہ ہوگا۔ مگر جب راقم نے حسرت پر تحقیقی کام کا آغاز کیا تو معلوم ہوا کہ یہ مشرقی ہندوستان کا وہ بلند پایہ ادبی اردو رسالہ ہے جو ۱۹۲۶ء میں کلکتہ سے حسرت کی ادارت میں نکلتا تھا۔

'مردم دیدہ' میں حسرت لکھتے ہیں:

> '' پنجاب فائن آرٹ پریس والے برج لال بابو کو
> رسالہ نکالنے کا شوق تھا اور مجھے ایڈیٹر بننے کا، آخر ہم
> دونوں کے اشتراک سے ۱۹۲۵ء کے اواخر میں رسالہ
> آفتاب نکلا''۔ (۲)

'آفتاب' کلکتہ کے سرورق پر جلی حروف میں یہ عبارت درج ہوتی تھی 'آفتاب آمد دلیل آفتاب' اور اس کے نیچے یہ تحریر چھپتی تھی ''مشرقی ہندوستان کا اکیلا، ماہوار، مصور اردو رسالہ'' یہ رسالہ کم و بیش ڈیڑھ سال تک شائع ہوتا رہا۔ اس دوران معروف ادبی شخصیات نے اس کی قلمی معاونت کی۔

جنوری ۱۹۲۶ء میں آفتاب کی آمد پر کلکتہ سے نکلنے والے مشہور اخبار 'عصر جدید' کے مدیر مولانا شائق احمد عثمانی نے لکھا:

Scanned by CamScanner

''' آفتاب' غالباً مشرقی ہندوستان میں اپنی نوعیت کا
پہلا اردو رسالہ ہے جو کلکتہ کے افق سے طلوع ہوا ہے
اور ہم کو امید ہے کہ اس کی شعاعیں اردو کی دنیائے
ادب کو روشن و منور کر دیں گی۔ یوں تو کلکتہ بنگال کا
صدر مقام ہے اس لیے سرکاری طور پر اس کی زبان
بنگلہ کہی جاتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کلکتہ کی آبادی کا بڑا
حصہ اردو بولتا ہے۔ اس لیے یہ کہنا ہرگز خلاف واقعہ
نہیں''۔(۳)

'آفتاب' کے قلمی معاونین میں ایسے نام بھی آتے ہیں جو کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ پہلے شمارے ہی میں کئی ایسے لکھنے والے سامنے آتے ہیں جو پہلے ہی سے شعروادب میں اپنا ایک مقام رکھتے تھے، جسے ابوالمعانی حضرت اختر شیرانی الافغانی، مظہر حسین شمیم رائے پوری (۴)، فرخ دہلوی، ابوالعلا حکیم ناطق دہلوی، مولانا شائق احمد عثمانی وغیرہ۔ پہلے شمارے میں زیادہ تر مضامین مدیر کے قلم سے نکلے، جس کے بارے میں انہوں نے لکھا ہے:

'' میں نیا نیا اخبار نویسی کے میدان میں آیا تھا پہلے
پرچے کے تقریباً سارے مضامین خود لکھے۔ ایک دو
افسانے تھے۔ دو تین غزلیں، تین چار ذرا سنجیدہ قسم
کے مضامین ....''۔

چراغ حسن حسرت نے اپنے ذاتی نام کے علاوہ قلمی ناموں سے آفتاب میں اپنی تخلیقات پیش کیں۔ اس کی وجہ مضمون نگاروں کی کمی تھی۔ ہر مہینے سارے مضامین لکھنا ذرا ٹیڑھا کام تھا۔ حسرت لکھتے ہیں۔'' اس لیے اچھے اچھے مضمون نگارون کی جستجو ہوئی۔ سید نجیب اشرف ندوی پاس ہی رہتے تھے، پہلے انہیں گانٹھا، پھر ان کے توسط سے پروفیسر

Scanned by CamScanner

محفوظ الحق سے ملا اور انہوں نے حضرت خیال کی خدمت میں پہنچا دیا'' ۔ موخر الذکر شخصیت کا پورا نام سید نصیر حسین خیال تھا۔ انہوں نے آفتاب کے لیے کئی وقیع مضامین تحریر کیے، کچھ مضامین قلمی نام سے بھی لکھے۔ چند عنوانات درج کیے جاتے ہیں۔

۱۔ میر ضاحک ۲۔ ہندی ہمارا لباس ۳۔ ہندو اور اہل ہند، غذا ۴۔ اسلام زبان ندارد ۵۔ داستان اردو ۶۔ ہندو اہل ہند موسم وغیرہ۔ خیال مرحوم کے یہ مضامین بعد میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ کتابی صورت میں حیدر آباد دکن سے داستان اردو کے نام سے شائع ہوئے۔ نصیر حسین خیال نے آفتاب میں مانی فطرت حضرت ارژنگ (۵) کے نام سے بھی کچھ مضامین تحریر کیے جن میں ''ہمارے پانچ ملک الشعراء'' (۶) اور فردوسی و انیس سامنے آتے ہیں۔

'آفتاب' کے مضمون نگاروں میں دوسرا اہم نام مولوی محفوظ الحق کا ہے۔ وہ اخبار علمیہ کے علاوہ تحقیقی مضامین بھی لکھا کرتے تھے۔ جیسے ایک بنگالی ہندو نے تذکرہ شعرائے اردو یا تذکرہ کے عنوان سے ایک طویل مضمون تین قسطوں میں لکھا جو مولف محل خانہ اور مدیر 'ادیب' سید علی سجاد مرحوم کے بارے میں ہے۔ 'اخبار علمیہ'' آفتاب' کا انتہائی معلومات افزا حصہ تھا جو مولوی محفوظ الحق علمی خبروں کو نہایت جستجو اور کاوش سے فراہم کرتے تھے کہ کلکتہ کی زبان اردو ہے۔ بس کلکتہ سے ایک ایسے ماہوار ادبی رسالہ کا نکلنا اتنا تعجب انگیز نہیں جتنا نہ نکلنا قابل افسوس ہے.............. مشرقی ہندوستان میں اس پایہ کا کوئی دوسرا اردو رسالہ موجود نہیں۔

'آفتاب' کے علمی و ادبی معیار کے بارے میں کئی اخبارات و رسائل نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انگریزی کے موقر اور وقیع جریدے 'مسلم کرانیکل' نے ان الفاظ میں اپنے خیالات کو شائع کیا۔ آفتاب نے اکتوبر ۱۹۲۶ء کے شمارے میں وہ تبصرہ درج کیا ہے:

''ہم آسمان صحافت کے اس نئے ستارہ کا خیر مقدم

Scanned by CamScanner

کرتے ہیں ۔'آفتاب' ایک اعلی درجہ کا مصور اردو
صحیفہ ہے جو چند ماہ سے زیر ادارت مسٹر چراغ حسن
حسرت شائع ہو رہا ہے ۔ اس کے مضامین اعلیٰ ادبی
معیار کے ہیں ۔ ہمارے سامنے نظم ونثر میں اردو ادب
جدید کے جواہر پارے پڑے ہیں ۔ رسالہ کا حسن
صوری دنیائے صحافت میں بہترین چیز ہے''۔

مولانا شائق احمد عثمانی نے آفتاب کی ترقی کے لیے جو امید باندھی تھی وہ تھوڑے ہی عرصے بعد پوری ہوگئی ۔ یہ رسالہ اس علمی و ادبی معیار تک جا پہنچا کہ پنجاب کے ادبی رسائل نے اس کے مندرجات کو اپنے ہاں شائع کرنا شروع کر دیا۔ ستمبر ۱۹۲۶ء کے لمحات میں مدیر آفتاب کو لکھنا پڑا۔

''آج کل ادبی ڈاکوؤں کی دست برد سے بچنا بہت
مشکل ہے۔ پنجاب کے بعض جرائد بلا حوالہ 'آفتاب'
کے مضامین نظم ونثر شائع کر رہے ہیں ۔ ایک رسالہ
نے بھی ہمارے نتائج فکر کو اپنانا شروع کر دیا ہے۔
بتایئے اس ستم ظریفی کا کیا جواب ہے''۔

قبل اس کے کہ ان ادباء و شعراء کا مختصر ذکر کیا جائے جو آفتاب کو آفتاب بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ۔ مدیر کے الفاظ میں اس رسالے کو شائع کرنے کی غرض و غایت درج کی جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''ہمارا ادبی منشا ہے کہ آفتاب کے صفحات گراں پایہ
علمی مضامین سے مالا مال نظر آئیں ۔ ہم اسے بتدریج
بلند ادبی معیار پر لے آئیں گے بشرطیکہ ملک کے اہل
قلم حضرات ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں''۔

Scanned by CamScanner

'آفتاب' میں شائع ہونے والے شعراء میں شاد عظیم آبادی، وحشت کلکتوی، اختر شیرانی کے نام نمایاں ہیں۔ چراغ حسن حسرت کی ابتدائی شعری کاوشیں بھی پہلی بار 'آفتاب' ہی میں سامنے آئیں۔

مشرقی ہندوستان کے اس بلند پایہ ادبی رسالے میں 'لمحات' کے زیرعنوان تنقیدات کا حصہ بھی قابل مطالعہ ہوتا تھا۔ معاصر ادبی رسائل پر تبصرہ تحقیق وتنقید کے کئی در وا کرتا ہے۔ جیسے جادو (ڈھاکہ) بہارستان (لاہور) مرقع (لکھنؤ) زمانہ (کانپور) انقلاب (لاہور) اور الناظر (لکھنؤ) وغیرہ پر تبصرے اس لائق ہیں کہ ان کا مطالعہ کیا جائے۔ ان تبصروں سے آفتاب کی علمی وقعت اور ادبی وقار کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ہزار داستان (لاہور) پر تبصرہ کرتے ہوئے تین صفحات پر علامہ تاجور نجیب آبادی کی فاش غلطیوں پر بھی تبصرہ کر گئے ہیں۔ اسی طرح سہیل (علی گڑھ) پر تبصرہ مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔

اردو نثر کی ثروت مندی اور شاعری کی برومندی میں ادبی رسائل کا جو شاندار حصہ ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ آفتاب کلکتہ اگرچہ شعلۂ مستعجل ثابت ہوا پھر بھی اردو رسائل کی تاریخ میں اس کا نام صوری ومعنوی محاسن کے ساتھ زندہ رہے گا۔

حواشی وتعلیقات

۱۔ مردم دیدہ، چراغ حسن حسرت، لاہور، دارالاشاعت، ۱۹۳۹ء۔

۲۔ حسرت صاحب سے بھول ہوگئی، 'آفتاب' کا پہلا شمارہ، جنوری ۱۹۲۶ء میں شائع ہوا۔

۳۔ بالغ نظر عالم، علوم ومعارف قرآنی کے مفسر، پرجوش خطیب اور کامیاب صحافی تھے۔ قصبہ پورینی ضلع بھاگلپور میں پیدا ہوئے۔ مولانا عبید اللہ سندھی اور

Scanned by CamScanner

مولانا حمید الدین فراہی سے استفادہ کیا۔ کئی رسائل کی ادارت کی، کلکتہ سے عصر جدید (روزنامہ) جاری کیا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ اخبار کچھ عرصہ تک کراچی سے بھی نکلتا رہا۔ عصر جدید کا مکمل فائل ہمدرد لائبریری کراچی میں موجود ہے۔

۴۔ مظفر حسین شمیم، اختر حسین رائے پوری کے بڑے بھائی تھے۔ عصر جدید (کلکتہ)، آفتاب (کلکتہ)، عالمگیر (لاہور) اور کئی ادبی رسائل میں نثری اور شعری تخلیقات پیش کرتے رہے۔ افسانہ نگار بھی تھے۔ ایک کتاب 'ہماری رسمیں' بھی ملتی ہے۔ ان کا شعری مجموعہ عنقریب لاہور سے شائع ہوگا۔

۵۔ نواب نصیر حسین خیال 'ارژنگ' کے قلمی نام سے بھی لکھتے رہے۔ دیکھیے شیرازہ، لاہور، یکم جنوری ۱۹۳۷ء اور 'مردم دیدہ'، ص ۴۳۔

۶۔ ''ہمارے پانچ ملک الشعراء'' سر عبدالرحیم، سر علی امام، عبداللہ یوسف علی، صاحبزادہ آفتاب احمد خاں اور ڈاکٹر ضیاالدین۔ ان پانچوں میں ایک بھی ایسا نہیں جسے شاعری سے کوئی تعلق ہو۔ یہ ایک طنزیہ مضمون تھا۔

۷۔ مولانا محفوظ الحق (۱۹۰۰۔۱۹۴۶ء) موضع سعد اللہ پور، ضلع پٹنہ (بہار) میں پیدا ہوئے۔ کلکتہ یونیورسٹی سے ایم۔اے فارسی اور ایم۔اے عربی کے امتحانات پاس کئے۔ پریسیڈنسی کالج کلکتہ میں بحیثیت فارسی، اردو اور عربی لیکچرر منسلک رہے۔ تصانیف میں دارا شکوہ کی فارسی تصنیف مجمع البحرین کا انگریزی ترجمہ، دیوان کامران کا انگریزی ترجمہ، احمد رازی کی ہفت اقلیم کو مرتب کیا۔ رباعیات عمر خیام کا انگریزی ترجمہ، احمد جنیدی کی مثنوی ماہ پیکر کو ترتیب دیا۔ مولانا کے انگریزی مقالات اور خطوط بھی علمی نقطۂ نظر سے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے چند خطوط بنام ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو اور نصیر الدین ہاشمی نقوش مکاتیب نمبر میں شائع ہو چکے ہیں۔

Scanned by CamScanner

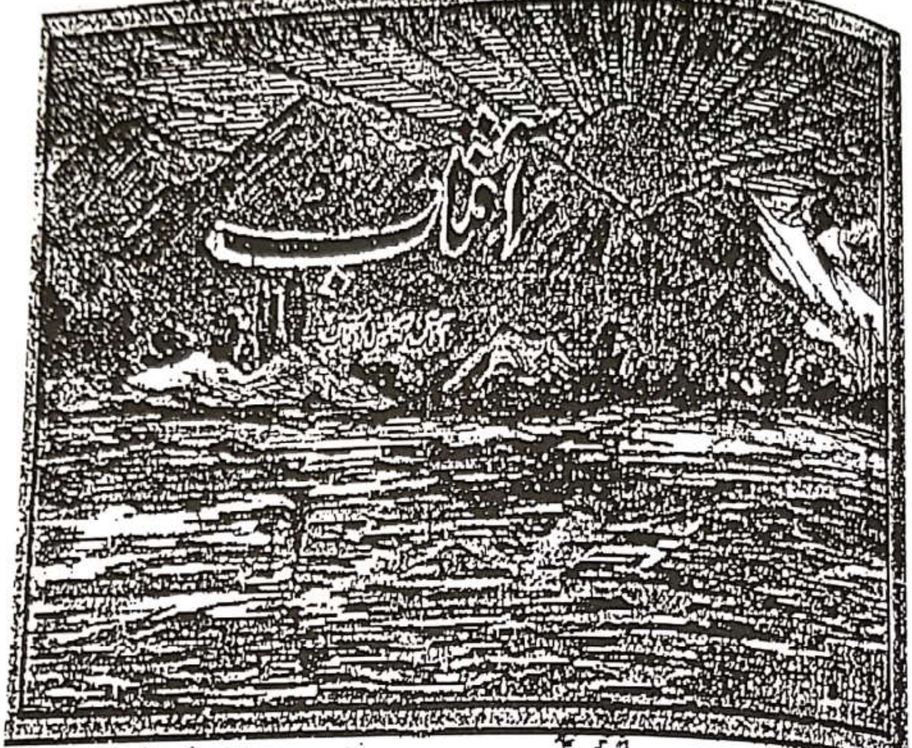

نمبر ۱ مشرقی ہندوستان کا اکیلا ماہوار مصور اردو رسالہ جلد ۱

EDITOR:

Charagh Hasan Hasrat.

مدیر

چراغ حسن حسرت

RATES.

	Rs.	As.
Annual Subscription	2	12
Half Yearly	1	8
Single copy	0	4
Foreign countries	4	0

چندہ سالانہ ۱۲/۲ بیرونجات کیلئے
ششماہی ۸/۱
فی پرچہ ۴/ للعہ
(علاوہ محصول ڈاک)

(POSTAGE EXTRA.)

دی پنجاب فائن آرٹ پریس نمبر ۱ گنگا تو مصر بالعین میں چھپ کر دفتر آفتاب سے شائع ہوا

نقاد دہلی ۔ ماہانہ نقاد دہلی ۔ کلاں جنوری ۱۹۱۴

نمبر شمار	مضمون	صاحب مضمون	نمبر صفحہ
۱	افتتاحیہ		۱
۲	لمعات		۲
۳	تغزل		۳
۴	الناظر کے ادبی مقابلہ پر ایک نظر	مظفر حسین صاحب شمیم رائے پوری	۴
۵	زیب النساء بیگم		۱۰
۶	پرانے سکے		۱۲
۷	تین آنکھین	ترجمہ از ولیم لکوسے	۱۵
۸	رموز ونکات		۲۶
۹	بصائر وحکم		۲۹
۱۰	ناکام محبت		۳۰
۱۱	معلومات		۳۴
	منظومات		″
۱۲	دو آتشہ		۳۵
۱۳	رباعیات عمر خیام	ترجمہ حکیم فرخ صاحب دہلوی	۳۶
۱۴	تو	حسرت	۳۷
۱۵	تیتری	ابوالمعالی حضرت اختر شیرانی الافغانی	″
۱۶	افسانۂ دل	حسرت	۳۸
۱۷	میں کون ہوں	سید شبیر حسین صاحب تنقیل	″
۱۸	جذبات وحشت	حضرت وحشت مدظلہ العالی	۳۹
۱۹	محسوسات ناطق	ابوالعلا حکیم ناطق لکھنوی	۴۰
۲۰	ترجمان جذبات	حضرت فرخ دہلوی	″
۲۱	عالم تنہائی میں	مظفر حسین صاحب شمیم	۴۱
۲۲	حسیات وفا	معزالدین حید زدنا ۔ افغانگڈھ	۴۲
۲۳	ساز عشق	حسرت	۴۳
۲۴	آفتاب آمد دلیل آفتاب	مولانا ظہیر احمد صاحب عثمانی ، مدیر عصر جدید	۴۴

Scanned by CamScanner

آفتاب

جلد ۱ ماہ اپریل و مئی ۱۹۲۶ء نمبر ۴ و ۵

تصاویر: برکھارت کی ایک رات تصویر شاہجہان (زمانۂ اسیری میں) نورجہان (بچپن)

نمبر	مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
۱	لمعات	....	۲
۲	تاریخ ادب کا ایک اہم ورق	منشی عنایت حسین صاحب عماد عظیم آبادی	۳
۳	ایک نادر ادبی تحفہ	تضمین بر غزل قرۃ العین	۱۲
۴	ایک بنگالی ہندو تذکرہ شعرائے اردو	مولانا محمد محفوظ الحق صاحب ایم اے لکچرار پریسیڈنسی کالج	۱۵
۵	کلام شاد (قطعات و رباعیات)	سید الشعراء میر علی محمد شاد عظیم آبادی	۲۱
۶	فردوسی دائمیں	حضرت اذرنگ	۲۷
۷	غزل	طوطی بنگال مولانا رضا علی وحشت	۳۸
۸	گداگر (افسانہ)	پریشان نگار	۳۹
۹	کلیان (نظم)	حضرت اختر شیرانی	۴۴
۱۰	پُراسرار خطرہ (مسلسل افسانہ)	ابو اللسان مولانا حسن عروضی کاشمیری	۴۶
۱۱	غزل	ابو المعانی حضرت اختر شیرانی	۴۹
۱۲	اخبار علمیہ	مولانا محمد محفوظ الحق صاحب	۵۰
۱۳	تذکرہ	عطا فرمودہ مولانا محمد محفوظ الحق صاحب	۵۲
۱۴	برکھارت کی ایک رات نظم	حسرت	۵۸
۱۵	نقد و تبصرہ	حضرت ح. ل. ظ	۵۹

رجسٹرڈ نمبر سی ۱۴۴۸

آفتاب

جلد ۲ | ماہ مئی ۱۹۳۷ء | نمبر ۵

فہرست مضامین

تصویر:- آغاز بہار

نمبر شمار	مضمون	اصحاب مضمون	نمبر صفحہ
۱	لمعات		۲
۲	اسلام زبان ندارد	فرخ سلطان مؤید زادہ (ترجمہ حضرت خیال مدظلہ العالی)	۳
۳	رباعیات شاد	حضرت شاد علیہ الرحمۃ	۲۱
۴	سوانح عمر خیام	ابوالمکارم سلیم اللہ صاحب۔ بی۔ اے	۲۲
۵	مکتوب شاد	حضرت شاد علیہ الرحمۃ	۳۱
۶	ترکی مناظر (افسانہ)	جناب سلیم الحق صاحب حقی۔ دہلوی۔ بی۔ اے	۳۹
۷	آغاز بہار	حسرت	۴۶
۸	ٹین گلاس	جناب پریشاں نگار	۴۷
۹	مے باقی	جناب باقی صاحب۔ غازی پوری	۵۶

Scanned by CamScanner

رجسٹرڈ نمبر سی ۱۴۴۲

آفتاب

نمبر ۶	ماہ جون سنہ ۲۶ء	جلد ۲

فہرست مضامین

تصاویر

نمبر شمار	مضمون	صاحب مضمون	نمبر صفحہ
۱	لمعات		۲
۲	داستان اردو (ناٹک)	حضرت خیال مدظلہ العالی	۳
۳	کلام شاد	حضرت شاد علیہ الرحمہ	۶
۴	فن مصوری		۷
۵	ہند و اہل ہند (موسم)	عالیجناب نواب سید نصیر حسین خاں صاحب خیال	۱۴
۶	سوانح عمر خیام	ابو المکارم سلیم اللہ صاحب بی اے	۱۶
۷	ادب عالیہ	حضرت وحشت	۲۳
۸	مشاعرہ		۲۴
۹	تین گلاس	پریشان نگار	۳۴
۱۰	غزل	جناب باسط بسوانی	۴۱
۱۱	نجومی	جناب نور الحق صاحب اسلامیہ کالج	۴۲
۱۲	معلومات		۴۵

Scanned by CamScanner